سوال

(196) پرسکون آوازنہ ہونے کے باوجودامامت کرانا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص جس کی زبان سے حرفوں کی ادائیگی زبان کی لکنت یاناک میں سے آوازنکلنے کی وجہ سے نہ ہوتی ہواوروہ کسی کی سمجھ میں مشکل سے آتا ہواوربہرا بھی ہو توایسا شخص پیش امامی ک لائق ہوسکتا ہے۔ یہ بھی خیال رہے کہ اس گاؤں میں اس شخص سے قابل شخص بھی موجودہیں۔ اوررئیس دوسرا عالم پیش امامی کےلئے رکھنے کی طاقت بھی رکھتے ہیں۔ (از منگرول پیر۔ اکولہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن مجید کو صحیح طریق سے پڑھنے کا حکم قرآن وحدیث میں آتا ہے۔ وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا ٤ ۔ وغیرہ نیز سامعین شریک جماعت کو صحیح قرآن سن کر بسا اوقات تزکیر بھی ہوتی ہے۔ اس لئے حکم ہے۔ لیاکم اقرکم لکتاب اللہ۔ زیادہ قرآن پڑھنے والاامامت کرایا کرے۔ اس لئے امام ایسا ہونا چاہیے جس میں یہ اوصاف ہوں جبکہ اس کی قراءت ترتیل سے ہو۔ جس سے سامعین متاثر بھی ہوں۔

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زیدماہ محرم کے عشرہ کے دنوں میں تعزیہ کی مجالس میں جاکر کھلیتا کودتا ہے ازروئے قرآن وحدیث زید کاایسی مجلسوں میں زید کا جانا جائز ہے یا نہیں؟ اورزیداس کو ثواب یا جائز سمجھ کر نہیں جاتا ہے۔ فقط اس نیت سے جاتا ہے کہ محرم کی مجلسوں میں ہندواور مسلمان سب جاتے ہیں۔ اس لئے مسلمانوں کازورہندوں پر غالب رہے اورہندو مغلوب رہیں۔ اور آئندہ اسلام میں ہندوقوم کوئی قسم کا خلل یازورنہ پہنچائیں۔ (محمد عبداللہ چیرا کنڈا۔ مانبھوم بنگال)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تعزیہ وغیرہ کی مجلس میں کسی نیت سے جانا بھی جائز نہیں۔ قرآن اور حدیث شریف میں منع ہے وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ٢ ۔ ۔ (9جولائی20ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2ص151

محدث فتویٰ